رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ | سوموار ۲۸ محرم الحرام ۱۴۰۳ھ | ۱۵ نبوت ۱۳۶۱ ہش | ۱۵ نومبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۵۵

اللہ تعالیٰ نے مجھے خوشخبری دی ہے کہ اس کی تائید ہمیشہ جماعت احمدیہ کے ساتھ رہیگی

وہ اپنے فضل سے جماعت کو اس پر عائد شدہ ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق دے گا

دورۂ یورپ کے دوران ایک بابرکت رؤیا کا ایمان افروز تذکرہ

صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے دورۂ یورپ سے واپسی پر دیئے گئے استقبالیہ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا خطاب

ربوہ: ۱۱ نبوت/نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے کامیاب و کامران پہلے دورۂ یورپ سے واپسی پر صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی طرف سے حضور کے اعزاز میں ۱۱ر نومبر ۱۹۸۲ء کی رات بعد نماز عشاء استقبالیہ ترتیب دیا گیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس موقعہ پر خطاب فرماتے ہوئے جماعت کو خوشخبری دی کہ اللہ تعالیٰ نے حضور کو بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت ہمیشہ جماعت احمدیہ کے ساتھ رہے گی اور کبھی جدا نہ ہوگی۔

یہ استقبالیہ تقریب قصر خلافت کے عقبی لان میں منعقد ہوئی حضور ایدہ اللہ آٹھ بجکر تین منٹ پر تشریف لائے۔ سٹیج کے طور پر تین صوفے رکھے گئے تھے۔ ان پر بیٹھنے والوں کی ترتیب یوں تھی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دائیں طرف ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب۔ ان کے بعد حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع فیصل آباد اور محترم چوہدری انور حسین صاحب امیر ضلع شیخوپورہ تشریف فرما تھے۔ حضور کے بائیں طرف محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ پنجاب اور ان کے ساتھ صدر مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب تشریف فرما تھے۔

کارروائی کا باضابطہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے کی۔ اس کے بعد ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے سپاسنامہ پیش کیا۔ انہوں نے ممبران صدر انجمن احمدیہ اور جملہ جماعتہائے احمدیہ پاکستان کی طرف سے حضور کے دورۂ یورپ سے کامیاب و کامران مراجعت پر حضور کی خدمت میں ہدیہ مبارکباد پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس دورے کے دوران ساری جماعت نے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی موسلا دھار بارش کو محسوس کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امید ہے کہ ہمارا خدا ہمارے لئے حضور ایدہ اللہ کے بابرکت دور میں عظیم الشان فتوحات کے دروازے کھول دے گا۔ سپاسنامے میں جملہ ممبران صدر انجمن احمدیہ نے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں ہر قربانی کے لئے تیار رہنے کا عزم کیا اور حضور سے دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں توفیق دے کہ وہ تمام ذمہ داریوں کو حضور کی خواہش کے مطابق ادا کرنے کے قابل ہو سکیں۔

اس کے بعد حضور نے آٹھ بجکر گیارہ منٹ پر اپنا خطاب شروع فرمایا حضور کا مختصر خطاب صرف نو منٹ جاری رہا اور آٹھ بجکر انیس منٹ پر حضور نے اپنا خطاب ختم فرما دیا۔

تشہد و تعوذ کے بعد فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ سے ایک دفعہ سیکنڈے نیویا کے کسی ملک میں یہ سوال کیا گیا کہ آپ کی جماعت میں کیا حیثیت ہے؟ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے جواب دیا کہ میں اور جماعت ایک ہی وجود کے دو نام ہیں۔ ہم دونوں میں کوئی تفریق نہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جب میں نے یہ بات سنی اس وقت میرے لئے ایک علمی نکتہ تھا اور میں نے نظریاتی لحاظ سے اس پر غور کر کے بڑا لطف اٹھایا۔ لیکن جب میرے سپرد خلافت کی عظیم ذمہ داری ہوئی تو مجھے خود اس تجربے سے گذرنا پڑا۔ اور خلافت کے شروع سے ہی اور اب حالیہ دورۂ یورپ کے دوران ہر روز زیادہ سے زیادہ اس بات کی صداقت میرے مشاہدہ میں آئی کہ واقعۃً

(باقی صفحہ ۵ پر)

بیوت الحمد منصوبہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۲۹ر اکتوبر کو جس عظیم الشان سکیم کا اعلان فرمایا ہے اور جسکی مد کا نام " مکانات مستحقین " تجویز کیا گیا تھا۔ اب حضور ایدہ اللہ نے اس کا نام " بیوت الحمد منصوبہ " رکھا ہے اور فرمایا ہے کہ اس منصوبہ کا قیام حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ کے قرآنی حکم کے تابع ہے۔ اور جو لوگ اس مد میں چندہ دے رہے ہیں وہ مستحقین کے حقوق کے قیام کے طور پر دے رہے ہیں نہ کہ صدقہ کی شق کے تابع۔ فی زمانہ عرف عام میں جو صدقہ کی تعریف سمجھی جاتی ہے اس کے تحت رقوم اس مد میں ارسال نہ کی جائیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

اخبار احمدیہ

ربوہ: ۱۴ نبوت/نومبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالیہ کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج بہتر ہے۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

• حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا رقم فرماتی ہیں۔ "اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے صاحبزادی امتہ الوکیل بنت صاحبزادہ مرزا انور احمد اور مرزا محمود احمد ابن مرزا مجید احمد صاحب کو ۱۲ر اکتوبر کو ساڑھے نو بجے شام بیٹا عطا فرمایا ہے۔ بچہ کا نام مرزا بشیر احمد رکھا گیا ہے صاحبزادی امتہ الوکیل مرزا رشید احمد صاحب (مرحوم) اور صاحبزادی امتہ السلام صاحب کی نواسی ہیں اور حضرت مصلح موعودؓ کی پوتی ہیں اور مرزا محمود احمد صاحب صاحبزادہ حضرت مرزا بشیر احمدؓ کے پوتے اور حضرت سیدہ امتہ الحفیظ دام ظلہا العالی کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو اپنے آباؤ و اجداد کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے وہ نیک اور خادم دین ہو"

• خاکسار کے بیٹے عزیز ملک ہشام قمر کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے بتاریخ ۱۹ر اکتوبر ۱۹۸۲ء بیٹا عطا کیا ہے فالحمد للہ۔ عزیز کا نام عثمان طارق ملک رکھا گیا ہے اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ عزیز مولود محترم چوہدری عبدالقادر صاحب انجنیئر اور محترمہ صالحہ بیگم صولت کا نواسہ ہے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم عزیز مولود کو ہم سب کے لئے قرۃ العین بنائے برکتوں بھری لمبی کامیاب زندگی عطا کرے اور دین و دنیا کی نعمتیں متیسر فرمائے۔ آمین۔

(ملک سیف الرحمٰن۔ جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

• مکرم سید محمد صدیق صاحب ہاشمی امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ڈیرہ غازیخان ایک عرصہ سے مسلسل بیمار چلے آرہے ہیں۔ بواسیر اور بندش پیشاب کی شکایات ہیں۔ احباب کرام سے صاحب موصوف کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے

اقبال احمد ایڈووکیٹ

(امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع راجن پور)

احمدیہ کیریبین کونسل جنوبی امریکہ کا جلسہ سالانہ

احمدیہ کیریبین کونسل جو جنوبی امریکہ کے ممالک ٹرینیڈاڈ سرینام اور گیانا پر مشتمل ہے ہر سال باری باری کسی ایک ملک میں سالانہ جلسہ کا انعقاد کرتی ہے۔ اس سال یہ جلسہ ۱۸ تا ۲۵ نومبر ۱۹۸۲ء کو گیانا میں منعقد ہو رہا ہے۔

قارئین کرام سے اس جلسے کی کامیابی کے لیے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل التبشیر)

دورہ یورپ ۱۳۶۱ہش / ۱۹۸۲ء سے کامیاب و بامراد مراجعت پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سپاسنامہ

بحضور حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ

بر موقع سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ

سیدنا و امامنا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے حضور پُرنور کے پہلے غیر ملکی دورے کو جن بے شمار برکتوں اور رحمتوں سے نوازا ہے ان کے پیشِ نظر ہم انصار کے دلوں میں اس بات کی شدید خواہش تھی کہ حضور انور کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کریں اور حضور انور کی پاکیزہ صحبت سے زیادہ سے زیادہ فیضیاب ہوں۔ سو الحمد للہ۔ ہماری انتہائی خوش قسمتی ہے کہ ہماری درخواست کو قبول فرماتے ہوئے آج حضور انور ہمارے درمیان رونق افروز ہیں۔ ہم ناچیز انصار اللہ خلوصِ دل اور محبت و احترام کے گہرے جذبات سے مبارکباد عرض کرتے ہوئے حضور انور کی خدمت میں اَھْلاً وَّ سَھْلاً وَّ مَرْحَبًا عرض کرتے ہیں

ہمارے پیارے آقا ہم ناچیز انصار کا حضور انور سے ماضی قریب میں بڑا گہرا اور قریبی تعلق رہا ہے حضور انور قریباً تین سال بحیثیت صدر مجلس انصار اللہ ہماری رہنمائی فرماتے رہے اور حضور انور کی صدارت کے زریں عہد میں مجلس نے بفضلِ خدا ہر جہت سے ترقی کی منازل طے کیں۔ اس اثناء میں اللہ تعالیٰ کی حکمت بالغہ کے تحت جماعت پر ایک کڑی آزمائش اور خوف کا عالم طاری ہوا اور اللہ تعالیٰ نے احمدیت کی صداقت ظاہر کرنے کے لیے خوف کے ازالہ اور تمکنت دین کی خاطر خلیفۃ المسیح الرابع کی رفیع الشان حیثیت میں حضور کا وجود باوجود ہمیں عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے اس بے پایاں فضل اور عظیم الشان عنایت پر ہمارے دل حمد و ثناء سے لبریز اور سر سجدہ کناں ہیں۔ قبائے خلافت کے زیب تن ہونے کے ساتھ ہی حضور انور کی ذمہ داریوں میں غیر معمولی اضافہ ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے نہ صرف پاکستان میں بلکہ مرکز سے ہزاروں میل دور بسنے والی روحوں کی تربیت کے لیے بھی دورۂ یورپ کی صورت میں بروقت اقوام عالم کی تربیت کے سامان مہیا فرما دیئے جو خدا تعالیٰ کی غیر معمولی تائیدات سے عبارت ہیں جن میں صدیوں بعد اندلس میں ایک نئی مسجد کا افتتاح سرِ فہرست ہے جس کا سنگ بنیاد ۲ر اکتوبر ۱۹۸۰ء کو ہم سے جدا ہونے والے محبوب آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے دستِ مبارک سے رکھا جا چکا تھا۔

جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود ..... نے حاشیہ صـ۲ فتح اسلام میں رقم فرمایا ہے کہ:۔

"وہ وقت دور نہیں بلکہ بہت قریب ہے کہ جب تم فرشتوں کی فوجیں آسمان سے اترتی اور ایشیا اور یورپ اور امریکہ کے دلوں پر نازل ہوتی دیکھو گے۔ یہ تم معلوم کر چکے ہو کہ خلیفۃ اللہ کے نزول کے ساتھ فرشتوں کا نازل ہونا ضروری ہے تاکہ دلوں کو حق کی طرف پھیریں سو تم اس نشان کے منتظر رہو"

سو اللہ تعالیٰ نے خلیفۃ اللہ کے نائب برحق کے دورۂ یورپ کے ایام میں قدم قدم پر فرشتوں کے نزول اور دلوں کی پاک تبدیلی کے مناظر دکھائے۔

حضور انور ۲۸ر جولائی ۱۹۸۲ء کو ربوہ سے اس مقدس سفر پر روانہ ہوئے ۱۲ر اکتوبر ۱۹۸۲ء کو واپس خیر و برکت کے ساتھ ربوہ میں ورود فرما ہوئے۔ اڑھائی ماہ کے اس عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے حضور انور کو ناروے۔ سویڈن۔ ڈنمارک۔ مغربی جرمنی۔ آسٹریا۔ سوئٹزرلینڈ، ہالینڈ۔ سپین اور انگلستان میں وسیع پیمانے پر حق کی منادی کرنے کی توفیق سعید بخشی۔ اس دوران حضور انور کے اعزاز میں ایک درجن کے قریب استقبالیہ تقریبیں منعقد کی گئیں۔ دو درجن سے زائد مجالس علم و عرفان کو حضور انور نے علم و عرفان کی روشنی سے منور فرمایا۔ اس دورہ میں حضور انور نے ۱۸ پریس کانفرنسز سے خطاب فرمایا۔ علاوہ ازیں حضور انور نے انگلستان میں دو نئے مشن ہاؤسز کا (جلنگھم اور کرائڈن میں) افتتاح فرمایا۔ نیز نیویارک میں ایک معرکۃ الآرا پبلک لیکچر سے اہل یورپ کو ایک مرتبہ پھر آنے والی تباہی سے خبردار کر کے اس سے محفوظ رہنے کے لیے اپنے خالقِ حقیقی کی طرف بلایا اور یہ نکتہ واضح فرمایا کہ۔

ع چلے سب جاتے رہے اک حضرت تو اب ہے۔

سیدنا و امامنا حضور انور نے ان تمام تقریبات میں بفضلِ خدا بڑے پیار اور محبت سے تثلیث اور دہریت کی شکار مخلوق کو خالقِ کائنات کی توحید اور سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت اور فضیلت ذہن نشین کروائی اور مردہ قوموں کو حیاتِ نو کا پیغام دیا اور دنیا نے خلیفۃ اللہ کے نائب برحق کی خاطر ملائکہ کا نزول اور دلوں کی پاک تبدیلی کے ایمان پرور نظارے دیکھے۔ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔

اس بابرکت دورہ میں حضور انور نے بیرونی مشنوں کو پہلے سے زیادہ منظم کرنے اور انہیں مزید تقویت پہنچانے کے لیے شوریٰ کا نظام جاری فرمایا اور ہر مشن میں منعقدہ مجلس شوریٰ کی صدارت فرما کر انہیں زریں ہدایات سے نوازا۔ انہیں مالی قربانی کا نیا ولولہ اور تقویٰ اللہ میں ترقی کرنے کا نیا جوش عطا فرمایا۔

سپین کی سرزمین میں افتتاح مسجد بشارت کے سلسلہ میں تو اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت جو اپنے اندر معجزات کا رنگ رکھتی تھی نے اپنوں اور بیگانوں سب کو واطہ حیرت میں ڈال رکھا ہے۔ اس کو بجا طور پر ایک حیرت انگیز روحانی انقلاب کہا جا سکتا ہے۔

"الفضل ما شھدت بہ الاعداء" کے تحت اغیار کی طرف سے اس عظیم کارنامہ کا اعتراف خدا تعالیٰ کا ایک بہت بڑا فضل ہے نہ صرف ملک سپین کے پریس ریڈیو اور T.V. ایسے ذرائع ابلاغ نے اس مسجد کے حوالے سے اسلام احمدیت اور حضور انور کا ذکرِ خیر کیا بلکہ افتتاح کی عظیم الشان تقریب کے ایمان پرور مناظر بذریعہ ٹی وی دوسرے ممالک میں دکھائے گئے۔ اپنے ملک کے پریس سمیت کئی دیگر ممالک کے پریس نے اس مسجد کا یہ اعجازی پہلو بہر حال تسلیم کیا ہے کہ یہ گو ہر مقصود صدیوں بعد اگر حاصل ہوا تو وہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ حاصل ہوا۔

دراصل یہ سعادت صرف اور صرف خلیفۃ اللہ کی جماعت کے لیے مقدر تھی جس کے لیے خدا تعالیٰ نے ملائکہ نازل فرمائے اور دلوں میں ایک پاک تبدیلی رونما فرمائی۔ ملک سپین کا ملکی قانون بدلا اور اہلِ سپین کے دل اسلام کی طرف مائل کر دیئے۔

۱۰ر ستمبر ۱۹۸۲ء کو حضور پُرنور کے دستِ مبارک سے سرزمین اندلس میں مسجد بشارت کے افتتاح کی تقریب ایک تاریخ ساز اور انقلاب انگیز تقریب تھی جس کو حضور انور نے اس حسن و خوبی سے سرانجام دیا کہ اللہ تعالیٰ نے اُسے بڑی محبت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے اس کے بے شمار شیریں ثمرات مترتب فرمائے چنانچہ اسی سرزمین میں حضور انور کے ارشاد کے تحت جو مجلس مشاورت منعقد کی گئی وہ بھی ایک امتیازی شان کی حامل تھی۔ خلیفۂ وقت کی صدارت میں دنیا کی تمام جہات میں بسنے والی اقوام کی بھرپور نمائندگی کے باعث اور اسکی ہمہ گیر افادیت کے پیشِ نظر وہ ایک تاریخ ساز مشاورت تھی والحمد للہ علیٰ ذالک۔

اللہ تعالیٰ کے ان بے حد و بے حساب فضل و عنایات پر حمد و ثناء کرتے ہوئے جذبات شکر و امتنان کیساتھ حضور کے ناچیز انصار کو اس امر کا بخوبی احساس ہے کہ لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ کی بشارتِ خداوندی کے پیشِ نظر دین حق کی مزید اشاعت اور کامل غلبہ کے لیے اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے اقوام عالم کو جمع کرنے کے لیے ہمارا پہلے سے بھی بڑھ چڑھ کر جانی مالی اور عزت و جذبات کی قربانیاں پیش کرنا ازبس ضروری ہے۔ اس لیے ان امور کی توفیق سعید پانے کیلئے ہم حضور سے دردمندانہ دعاؤں کے خواستگار ہیں۔

والسلام

ہم ہیں حضور پُرنور کے ناچیز

اراکین انصار اللہ عالمگیر

لجنات فوری توجہ کریں

سالانہ اجتماع ۱۹۸۲ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے لجنات اماء اللہ کو جو ارشادات فرمائے ہیں وہ ۲۳ر اکتوبر کے الفضل میں شائع ہو چکے ہیں۔ یہ ارشادات اور ہدایات کسی ایک لجنہ کے لیے نہیں بلکہ ساری دنیا میں پھیلی ہوئی احمدی مستورات اور لجنات کے لیے ہیں تمام عہدہ دار فوری طور پر غور کر کے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات کی روشنی میں سکیم بنا کر لجنہ مرکزیہ کو بھجوائیں تا حضور کی خدمت میں بغرض ہدایت و منظوری پیش کی جا سکے۔ یہ تجویزیں علیحدہ کاغذ پر بھجوائیں۔ ماہانہ رپورٹوں پر نہیں۔ نیز ہر شہر قصبہ اور گاؤں کے امراء مربیان اور پریذیڈنٹوں کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنے اپنے شہر قصبہ یا گاؤں میں حضور کے ان ارشادات جمعہ کے دن وہاں کی عورتوں تک پہنچا دیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بو (سیرالیون) میں پہلی سالانہ تعلیم القرآن کلاس کا اجراء

مرتبہ مکرم خلیل احمد مبشر صاحب ۔ بو (سیرالیون)

اللہ تعالیٰ کا بے حد احسان ہے کہ اس نے امسال جماعت احمدیہ بو کو پہلی سالانہ تعلیم القرآن کلاس منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی ۔ قرآن مجید پڑھنے پڑھانے کا بابرکت سلسلہ تو باقاعدگی سے جاری ہے مگر مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ (پاکستان) کی طرح چھٹیوں میں طلباء اور طالبات کی کلاس کا یہ پہلا موقعہ ہے اس بابرکت کلاس کا انعقاد اس کے تمام پروگرام، کلاس کا نصاب مکرم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد امیر جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کی ہدایت اور مشورہ سے ہی ہوا ۔ شروع میں خاکسار کا ارادہ تھا کہ یہ کلاس جنوبی صوبہ سیرالیون کے تمام احمدی طلبہ اور طالبات کے لیے ہو ۔ بعد میں بعض دقتوں اور مجبوریوں کے پیش نظر بو ضلع کے طلبہ اور طالبات ہی اس کلاس کے لیے بلائے گئے ۔

تیاری

اس بابرکت کلاس کے جملہ انتظامات اور پروگراموں کے لیے خاکسار نے قائد مجلس خدام الاحمدیہ بو مکرم ابراہیم جنجوعہ صاحب کا تعاون حاصل کیا ۔ چنانچہ ضلع کے احمدی بچوں کو مرکز کے ذریعہ پروگرام اور اطلاعات بھجوائی گئیں بو میں مقیم طلبہ اور طالبات کے نام اکٹھے کرنے کے لیے دو خدام مسٹر ایم ۔ پی ساندی اور مسٹر داؤدا شریف کی ڈیوٹی لگائی گئی ۔ خاکسار نے جمعہ کے خطبوں اور مسجد میں بار بار اعلانات کے لیے اس کلاس کی اہمیت اور برکات سے احباب کو آگاہ کیا اور والدین سے اپیل کی وہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو اس کلاس کے لیے بھجوائیں ۔

کلاس کا کورس

اس پہلی سالانہ تعلیم القرآن کلاس کا کورس اپنے محبوب آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے مرکزیہ تعلیم القرآن کلاس کے افتتاحی روح پرور خطاب کی روشنی میں تیار کیا گیا ۔ چنانچہ اس کلاس میں حفظ قرآن مجید ۔ احادیث زبانی یاد کرنے، یسرنا القرآن پڑھانے کے علاوہ نماز یاد کروانے اور درس قرآن ۔ درس حدیث ۔ درس ملفوظات کے پروگرام شامل تھے ۔ پھر صداقت احمدیت کے دلائل قرآن مجید اور احادیث نبویہ کی روشنی میں نوٹ کروائے گئے اور یاد کروائے گئے اس کے علاوہ سوالات و جوابات کا دلچسپ پروگرام بھی شامل تھا محترم امیر صاحب نے اس کورس کو تھوڑے سے ردّ و بدل کے بعد منظور فرمایا ۔

کلاس کا افتتاح

تعلیم القرآن کی اس مبارک کلاس کا افتتاح مورخہ ۲۱ اگست بروز ہفتہ ہوا ۔ افتتاح کے لیے محترم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج سیرالیون الحاج کمانڈا بونگے جنرل سیکرٹری سیرالیون مشن اور مولوی عبدالمنان صاحب طاہر مبلغ ویسٹرن ریجن کے ہمراہ فری ٹاؤن سے بو تشریف لائے تھے ۲۱ اگست کو صبح آٹھ بجے ہی طلباء طالبات مشن ہاؤس آنا شروع ہو گئے تھے طلبہ اور طالبات کے علاوہ احباب جماعت بھی اچھی خاصی تعداد میں اس مبارک افتتاحی تقریب کے لیے تشریف لے آئے ۔ طلبہ و طالبات اور مہمانوں نے اپنی اپنی مقررہ جگہوں پر بیٹھ جانے پر جناب امیر صاحب افتتاح کے لیے تشریف لائے ۔ تمام حاضرین نے کھڑے ہو کر محترم جناب امیر صاحب کا استقبال کیا ۔ اور نعرۂ تکبیر اللہ اکبر ۔ اسلام زندہ باد ۔ احمدیت زندہ باد ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع زندہ باد ۔ امیر سیرالیون زندہ باد کے نعرے بلند کیے محترم امیر صاحب کے کرسی صدارت پر تشریف رکھنے کے بعد اس کلاس کا افتتاحی پروگرام شروع ہوا ۔ تلاوت قرآن کریم مکرم عبداللہ جاولے نے کی ۔ محترم جناب امیر صاحب نے تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۔ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا

اور حضرت اقدس ..... کا نہایت ہی پیارا شعر

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ میرا یہی ہے

پڑھ کر اس کلاس کے انعقاد پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور کہا میری دیرینہ خواہش تھی کہ ہم سیرالیون میں ایسی کلاسیں منعقد کریں الحمدللہ آپ کے صوبہ کے مبلغ مولوی خلیل احمد مبشر صاحب نے قائد خدام الاحمدیہ سے مل کر اس کلاس کا انتظام کیا ۔ آپ نے قرآن مجید پڑھنے پڑھانے سیکھنے اور سکھانے کی برکات اور قرآن مجید کے فضائل اور محاسن تفصیل سے بیان فرما کر پُر اثر انداز میں اس کی بڑائی اور عظمت کا ذکر فرمایا ۔ قرآن مجید ایک کامل اور جامع کلام الٰہی ہے ۔ اس جیسی دنیا میں کوئی کتاب نہیں اور نہ ہو گی قرآن مجید آسمان کے نیچے سب سے افضل کتاب ہے ۔ سب علوم کی جامع ہے ۔ کوئی علم نہیں جو اس سے باہر ہو ۔ ہر قوم و ملک اور ہر زمانہ کے لیے مکمل ہدایت اس میں موجود ہے اس لیے اس کو بار بار پڑھنا سمجھنا اور عمل کرنا ہمارا اوّلین فرض ہے میری یہ نصیحت ہے کہ ان چند ایام سے فائدہ اٹھائیں ۔ سیکھیں اور یاد رکھیں اور پھر دوسروں تک پہنچائیں پُر سوز دعا کے ساتھ آپ نے اس کلاس کا افتتاح فرمایا ۔

کلاس کے اوقات

کلاس صبح دس بجے سے دو بجے تک رہتی ۔ اس وقت کو سات مختلف پیریڈز میں تقسیم کیا گیا تھا ۔ درمیان میں دس منٹ کا وقفہ بھی ہوتا اس دوران اذان، اس سے متعلق مسائل، طریق بتایا گیا ۔ نماز زبانی یاد کروانے کے علاوہ عملی طور پر بھی پریکٹس کروائی گئی ۔ ایک سورۃ روزانہ یاد کروانے کے علاوہ یسرنا القرآن کے ابتدائی اسباق پڑھائے گئے ۔ ہر روز ایک حدیث تمام طلباء و طالبات نے یاد کی ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ نفسی) کی مختصر سوانح حیات خلفاء راشدین کے مختصر حالات زندگی اور اسلام کی ترقی کے لیے خدمات نیز حضرت امام الزمان ..... کی مبارک زندگی آپ کی صداقت کے تین دلائل قرآن مجید سے بمعہ تین دلائل احادیث نبویہ سے نوٹ کروائے گئے ۔ نیز خلفاء عظام احمدیت کے مختصر حالات زندگی بھی نوٹ کروائے گئے ۔ اسی طرح دو بار محفل سوال و جواب بھی منعقد کی گئی ۔

ریفرشمنٹ

کلاس کے علمی و دینی پروگراموں کے علاوہ ہفتہ میں دو بار مشن کی طرف سے ریفرشمنٹ دی گئی کلاس کے آخری دن خاکسار کی درخواست پر بو جماعت نے طلباء و طالبات کے لیے دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا ۔ جزاہم اللہ تعالیٰ ۔

اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں دعائیہ خطوط :-

خاکسار نے تمام طلبہ و طالبات سے اپیل کی کہ ہمارے کسی کام میں اس وقت تک برکت نہ ہو گی جب تک ہم اپنے دل و جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعائیں بھی حاصل نہ کر لیں ۔ اس لئے آپ سب کا اوّلین فرض ہے ۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں دعائیہ خطوط لکھیں ۔ الحمدللہ جو لکھ سکتے تھے انہوں نے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے لکھے ۔

امتحان

کلاس کے آخری دن تمام طلبہ و طالبات کا ٹسٹ لیا گیا ۔ امتحان میں شامل ہونے والوں کی تعداد پینسٹھ ۶۵ تھی ۔ چونکہ اس کلاس کے دو معیار تھے ۔ معیار اوّل میں پچیس طلباء و طالبات نے شمولیت کی اکیس ۲۱ کامیاب ہوئے ۔ معیار دوم میں چالیس ۴۰ طلباء و طالبات نے امتحان دیا ۔ جن میں سے پچیس ۲۵ نے کامیابی حاصل کی :-

تاثرات

کلاس کے دوران جب طلباء و طالبات قرآن مجید کی سورتیں یاد کرتے ۔ احادیث کے اسباق دہراتے، نماز اور یسرنا القرآن سیکھتے تو ان کی آوازیں دُور دُور تک پہنچتیں ۔ جس کی وجہ سے بہت سے غیر از جماعت بھائی متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے ۔ حضور پُر نور کی دعاؤں کے طفیل ان بھائیوں نے بھی اپنے بچے احمدیہ مسجد میں اس مبارک کلاس کے لیے بھجوا دیئے الحمدللہ ۔ اس طرح اس مبارک کلاس کے ذریعہ کسی حد تک تبلیغ کا حق بھی ادا ہوا ۔ الحمدللہ ۔ مسٹر احمدی والدین نے بھی اس کلاس پر بہت ہی خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ اس قسم کی کلاسیں بار بار منعقد کرنی چاہئیں یہاں تک کہا کہ ہم ایک معلم رکھنے کے لیے بھی تیار ہیں جس کے اخراجات ہم برداشت کریں گے ۔

اختتام

مورخہ ۲۸ اگست بروز ہفتہ ۲ دو بجے نماز ظہر کے بعد تمام طلباء اور طالبات اختتامی اجلاس کے لیے اکٹھے ہوئے ۔ عاجز نے مختصر سی تقریر میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی مشفقانہ دعاؤں کے طفیل یہ ہماری پہلی سالانہ کلاس کامیاب رہی ۔ الحمدللہ علیٰ ذالک ۔

نیز خاکسار نے قائد صاحب بو اور ان تمام اساتذہ اور والدین کا شکریہ ادا کیا جن کے تعاون سے یہ کلاس کامیابی سے ہمکنار ہوئی ۔ آخر میں خاکسار نے دعا کروائی اور یہ کلاس اختتام پذیر ہوئی ۔

اس کلاس میں عاجز کے علاوہ مکرم مسٹر آئی ایم جنجوعہ صاحب قائد خدام الاحمدیہ ۔ مکرم بشیر احمد صاحب اختر پرنسپل احمدیہ سکول بو مکرم الحاجی کو پا مکرم اے ۔ ایم سیلا صاحب ۔ مکرم الیف ۔ اے کانے صاحب ۔ مکرم محمد کابا صاحب اور مکرم محمد مانسرے صاحب نے اس کلاس کے جملہ انتظامات کے علاوہ پڑھانے میں بھرپور تعاون فرمایا ۔ جزاہم اللہ تعالیٰ ۔

آخر میں قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے ۔ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کو اپنے فضل سے قبول فرمائے ۔ اور ہم سے راضی ہو ۔ آمین

وقفِ جدید کے سال رواں کا دو تہائی حصہ گذر چکا ہے
کیا آپ نے اپنا چندہ وقفِ جدید ادا فرما دیا ہے ؟
ناظم وقف جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمسایہ کے حقوق

(مکرم نصیر الدین بھٹی صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ چکوال)

انسانیت کا فطرتی تقاضہ ہے کہ انسان باہم محبت اور اُنس کے ساتھ زندگی بسر کریں اس محبت کے آگے دو حصے ہیں۔ ایک محبت اللہ سے اور دوسری محبت بنی نوع انسان سے اور مخلوقات سے مخلوقات کے حق کو جاننا اور ان کو ادا کرنا انسان کا فرض ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے۔

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ۙ (النساء ع ۵)

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ مخلوقات میں سے اپنے ماں باپ کے ساتھ محبت کرو نیز رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ اور اسی طرح رشتہ دار، ہمسایوں اور بے تعلق ہمسایوں اور پاس بیٹھنے والے ساتھیوں مسافروں اور غلاموں ماتحتوں سے حسن سلوک سے پیش آؤ۔ اللہ تعالیٰ متکبر اور غرور کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مختلف حقوق کے علاوہ ہمسایہ کے حقوق بھی بیان فرمائے ہیں۔ اور ہمسائے کے لیے تین لفظ استعمال کیے ہیں۔

۱۔ الجار ذی القربیٰ
رشتہ دار بھی ہو اور علاوہ ازیں پڑوسی بھی تو اس کا دوہرا حق ہوا۔

۲۔ والجار الجنب
اجنبی اور دور کا پڑوسی ہو۔

۳۔ والصاحب بالجنب اُس کا پڑوس عارضی ہو۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہر حال میں پڑوسی کے ساتھ حسنِ سلوک کیا جائے۔ اُس کی جان مال عزت و آبرو کی حفاظت کی جائے۔ اور جہاں تک ممکن ہو سکے اُسے سُکھ پہنچایا جائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

مازال جبریل یوصینی بالجار حتّٰی ظننت انہ سیورّثہٗ

کہ جبریل نے پڑوسی کے بارے میں اس قدر تاکید کی کہ مجھے خیال پیدا ہوا کہ کہیں وہ پڑوسی کو وارث نہ قرار دے دے۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا جس کا پڑوسی اس کے شر اور اس کی اذیت سے اپنے آپ کو محفوظ نہیں سمجھتا۔

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا۔

خیر الاصحاب عند اللہ خیرھم لصاحبہ وخیر الجیران عند اللہ خیرھم لجارہٖ

یعنی اللہ کے نزدیک بہترین ساتھی وہ ہے جو اپنے ساتھیوں سے حسنِ سلوک کرنے والا ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین پڑوسی وہ ہوگا جو دنیا میں اپنے پڑوسیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ وہ اللہ اور اُس کے رسول سے محبت کرنے والا قرار پائے یا اللہ اور اُس کا رسول اُس سے محبت کرے اسے چاہیئے کہ جب کوئی بات کرے تو سچی بات کرے اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو وہ اُس کو واپس کر دے اور جس کا بھی پڑوسی ہو اُس سے حسنِ سلوک کرے۔

اس حدیث میں اللہ تعالیٰ کا محبوب بننے کا ایک بڑا ذریعہ یہ بیان ہوا ہے کہ انسان اپنے پڑوسی سے حسنِ سلوک کرے۔ پڑوسی خواہ کسی مذہب یا عقیدہ کا ہو پڑوسی ہونے کی حیثیت سے اس سے نیک سلوک ہی کرنا چاہیئے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

لیس المومن بالذی یشبع وجارہ جائع الی جنبہٖ۔

یعنی وہ شخص ہرگز مومن نہیں جو خود تو پیٹ بھر کر کھا لیتا ہے اور اُس کے ساتھ والا پڑوسی بھوکا ہوتا ہے۔

اس حدیث میں پڑوسی کے کھانے کا خیال رکھنے کے متعلق ارشاد ہے اس لیے اس بات کا پورا پورا اہتمام کرنا چاہیئے کہ پڑوسی بھوکا نہ رہے۔

آپؐ نے فرمایا اور حضرت ابوذرؓ اس کے راوی ہیں کہ اے ابوذر جب تم سالن پکاؤ تو شوربا میں پانی ذرا زیادہ کر لیا کرو اور اپنے پڑوسیوں کا خیال کر کے ان میں بھی تقسیم کر دیا کرو۔

حضرت ابوہریرہؓ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ فلاں فلاں خاتون کی نمازوں اور صدقات کی کثرت کا بہت چرچا ہے مگر وہ اپنی زبان کے ذریعہ پڑوسیوں کو بہت اذیت دیتی ہے آپؐ نے فرمایا وہ دوزخ میں جائے گی۔ اُس شخص نے عرض کیا کہ فلاں عورت کے متعلق اکثر یہ ہوتا رہتا ہے کہ وہ نمازوں (نوافل) روزوں اور صدقات میں کمی کرتی ہے البتہ وہ پنیر کے ٹکڑے صدقہ دیتی ہے مگر اپنے پڑوسیوں کو زبان سے کوئی اذیت نہیں پہنچاتی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ جنت میں جائیگی۔

اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ پڑوسیوں کو تکلیف پہنچانا کتنا بڑا کام ہے اور نماز روزہ صدقات اور خیرات کو بھی یہ عمل بے اثر کر دیتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خبر سے بھی محروم رکھتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے"۔

اسی طرح آپ نے فرمایا۔ کہ ہمسایوں کے حقوق کو شناخت کرنا کوئی آسان کام نہیں زبان سے کہہ لینا کہ ہم جانتے ہیں بے شک آسان ہے مگر سچی ہمدردی اور اخوت کو برت کر دکھلانا مشکل ہے دراصل بات یہ ہے کہ تمام حرکات اعمال افعال کے لیے ایمان مثل انجن کے ہے جب انجن ٹھیک ہوتا ہے تو سب حقوق خود بخود نظر آتے جاتے ہیں۔ اور بڑے بڑے اعمال اور ہمدردی خود ہی انسان کرنے لگتا ہے ایمان کا تخم آہستہ آہستہ ترقی کرتا ہے۔ اور اس کے لیے ہی دعائیں کرنی چاہئیں۔

پانچ شیلا میں مذہب کا مقام

انڈونیشیا کے صدر سوہارتو کی تصریحات

مکرم صدر سوہارتو صاحب نے یکم اکتوبر ۱۹۸۲ء بروز جمعہ نیشنل اسمبلی کے ممبران سے حلفِ وفاداری لینے کے بعد جو خطاب کیا۔ اس کے ایک اقتباس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

مکرم صدر سوہارتو صاحب نے کہا کہ

"پانچ شیلا کے واحد سیاسی اساس" ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ اس سے جمہوری عمل کمزور ہو جاتا ہے اور نہ ہی اس کا یہ مطلب ہے کہ اس کے نتیجہ میں اختلاف رائے کے حق کو ختم کر کے رکھ دیا گیا ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ پانچ شیلا کو بنیاد بنانے والا نظام اس کے برعکس تصویر پیش کرتا ہے۔

اس میں تمام سوشل اور سیاسی قوتوں کو وسیع سے وسیع تر مواقع مہیا کئے گئے ہیں کہ وہ پانچ شیلا کی بنیاد پر قائم کی گئی سوسائٹی کی تعمیر کے ضمن میں عوام کی بہبود اور ترقی کے لئے بہتر سے بہتر پروگرام پیش کریں۔

اس سلسلہ میں صدرِ محترم نے خاص طور پر اس امر کی وضاحت کی کہ سماجی اور سیاسی استحکام کی خاطر پانچ شیلا کے سیاسی ڈھانچہ میں مذہبی تنظیموں کو قطعی طور پر باعزت مقام اور زندہ رہنے کا حق اس "پانچ شیلا" کی سرزمین میں دیا گیا ہے۔

پانچ شیلا۔ مذہب نہیں ہے۔ پانچ شیلا کسی صورت میں مذہب کا مقام نہیں لے سکتا پانچ شیلا تو مملکت کی ایسی اساس ہے جس نے ہم سب کو بغیر استثناء کے اپنے سایہ تلے لیا ہوا ہے۔ یہ ہمیں ایسی زندگی عطا کرتا ہے جو اطمینان دینے والی، ٹھنڈک پہنچانے والی، ترقی اور بہبودی کا راستہ کھولنے والی، عدل اور خوشحالی کی ضامن ہے۔

پانچ شیلا مذہب کے مقابل کی کوئی چیز نہیں ہے اور نہ ہی پانچ شیلا مذہب کے متضاد حیثیت کا حامل ہو سکتا ہے۔ اس کے برعکس پانچ شیلا کی دنیا میں مذہب زندہ اور سرسبز رہ سکتا ہے۔ اور مذہب کی سرسبزی خود پانچ شیلا کی تقویت کا باعث ہے۔

پانچ شیلا کی بنیاد پر رکھے گئے مملکت کے ڈھانچہ میں ہم صرف مذہبی آزادی دینے پر ہی اکتفا نہیں کرتے بلکہ صحتمند مذہبی زندگی کی نشوونما کے لئے بھی کوشاں ہیں۔"

اخبار سنار ہراپن SINAR HARAPAN
جاکرتہ یکم اکتوبر ۱۹۸۲ء صفحہ ۱)

ترجمانوں کی ضرورت

"جلسہ سالانہ ۱۹۸۲ء کے موقعہ پر غیر ملکی سامعین کے لئے انگریزی اور انڈونیشین زبانوں میں تقاریر کی ترجمانی کی غرض سے ایسے احباب کی ضرورت ہے جو ان زبانوں کے ماہر ہوں اور سلسلہ کی یہ خدمت کر سکتے ہوں۔ براہ مہربانی ایسے دوست اپنے اسماء اور کوائف سے نظارت ہذا کو ۳۰ر نومبر تک مطلع فرمائیں تاکہ ان سے انفرادی رابطہ قائم کیا جا سکے۔

خواتین کے جلسہ میں ترجمانی کے لئے ہمیں اہل علم بہنوں کی خدمات کی بھی ضرورت ہے۔ ایسی بہنیں محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو اپنے کوائف سے مطلع فرمائیں"

(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیاری تائی جان کی یاد میں

(مکرم سعدیہ رشید صاحبہ۔ کراچی)

میری پیاری تائی جان محترمہ شوکت سمیع صاحبہ ۱۳ ستمبر کو کراچی میں حرکتِ قلب بند ہونے سے وفات پا گئیں

انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ ملک عبدالمالک صاحب کی بیٹی اور میرے پیارے دادا جان چوہدری عبدالرحیم مرحوم آف اسلامیہ پارک لاہور کی بہو تھیں۔

آپ بے لوث اور بے غرض انسان تھیں۔ نہایت مخلص، خوش اخلاق اور ہر دلعزیز انسان تھیں۔ ہر شخص کے جذبات اور احساسات کا احترام کرتیں۔ آپ بہت با اخلاق تھیں۔ آپ ہر ایک کی بہت خدمت کرتیں۔ ہر ایک کے دکھ سکھ میں شامل ہوتیں جب بھی کوئی حاجت مند آپ کے پاس آیا آپ نے حسبِ مقدور اس کی خدمت کی۔

نوعیت کچھ ہی کیوں نہ ہو اس درد جدائی کی کسک ہر لمحہ بے چین رکھتی ہے۔ جانے والوں کو یاد کر کے اور ان کی محبت اور احسانات کو یاد کر کے دل اور بھی تڑپتا ہے۔ حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ آپکی اُمت میں سے ستر ہزار بندوں کی بغیر حساب مغفرت فرمائے گا تو میرا دل اپنے ربّ کے حضور گریہ وزاری کر رہا ہے کہ اے خدا اپنے فضل سے سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیے ہوئے اس وعدہ کو میری پیاری تائی جان کے حق میں پورا فرما۔ اور ان کی بے حساب مغفرت فرما کر اپنے ان خاص بندوں میں شامل فرمالے اور ان کی روح کے تمام بوجھ اتار کر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک قدموں میں ڈال دے۔ آمین

آپ کو درثمین اور کلام محمود سے خاص لگاؤ تھا۔ آپ دسمبر میں ہر جلسہ سالانہ میں ضرور شامل ہوا کرتی تھیں۔ میری پیاری تائی جان نماز کی بہت پابند تھیں اور قرآن مجید بڑی باقاعدگی سے پڑھا کرتی تھیں اور اپنے بچوں کو بھی پڑھایا کرتی تھیں۔

بچوں سے آپ کو بہت پیار تھا۔ جو بچہ ملتا اس کو بہت پیار کرتیں۔ چھوٹے بچوں کی بات کو خاص اہمیت دیتی تھیں۔ آپ بہت سادہ طبیعت کی مالکہ تھیں۔ آپ بہت نیک اور ملنسار تھیں ہم نے آپ کی زبان سے کبھی کسی کی برائی نہ سنی۔ آپ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں اس لیے آپ کا تابوت کراچی سے ربوہ لایا گیا۔ ۱۴ ستمبر ۱۹۸۲ء کو صبح ۹ بجے بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ آپ کی نماز جنازہ عبدالکریم روڈ میں پڑھائی گئی اور مسجد احمدیہ اسلامیہ پارک میں بھی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی گئی۔

میری تائی جان کی عمر بوقت وفات تقریباً ۴۸ سال تھی۔ آپ نے تین لڑکے اور تین لڑکیاں بطور یادگار سوگوار چھوڑی ہیں۔ ان میں سے ابھی شادی شدہ نہیں ہے۔ آپ کے خاوند میرے تایا جان چوہدری عبدالسمیع خادم چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہیں۔ انہوں نے حضرت اقدس کے اس شعر پر کماحقہٗ عمل کیا۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

آپ نے صبر سے اپنی بیوی کی وفات کا صدمہ برداشت کیا۔

احباب جماعت سے میں درخواست کرونگی کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے میری پیاری تائی جان کی خطاؤں سے درگزر فرمائے اور اپنا رحم کرتے ہوئے آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

مستقل کلاس برائے تعلیم القرآن

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ ایسے دوستوں (بچوں، نوجوانوں اور عمر رسیدہ) کے لئے جن کے پاس مقامی طور پر قرآن کریم ناظرہ یا باترجمہ پڑھنے کا کوئی انتظام نہیں۔ نظارت ہذا کی زیر نگرانی مرکز سلسلہ ربوہ میں ایک مستقل کلاس کا انتظام موجود ہے۔ یہ کلاس روزانہ مسجد مبارک میں منعقد ہوتی ہے اور ہر پڑھنے والے کی ضرورت اور استعداد کیمطابق اسے قرآن کریم ناظرہ یا اس کا ترجمہ پڑھایا جاتا ہے۔ ایسے دوست جو کسی وجہ سے اپنے طور پر قیام وطعام کا بندوبست نہیں کر سکتے ان کے لئے دارالضیافت میں بھی انتظام کیا جا سکتا ہے نیز مستحق طلباء کو ۲۰ روپے ماہوار تک وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔

اس کلاس میں داخلہ کی گنجائش موجود ہے۔ دلچسپی رکھنے والے دوست اپنے امیر کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں بھجوائیں۔ درخواست میں نام، عمر، ولدیت، تعلیم اور پیشہ کے علاوہ یہ بھی لکھا جائے کہ وہ کتنے عرصہ تک تعلیم کے لئے ربوہ میں رہ سکتے ہیں۔ کلاس کے لئے داخلہ کا عرصہ ایک سال ہے۔ لیکن اگر کوئی طالبعلم اس سے کم عرصہ میں قرآن کریم ناظرہ ختم کرے گا تو اسے اس سے پہلے بھی جانے کی اجازت دی جا سکتی ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

بقیہ: استقبالیہ

خلافت اور جماعت کوئی دو وجود نہیں ہیں۔ حضور نے فرمایا الگ وجود میری ذات کا تو ہو سکتا ہے۔ لیکن میں نے اپنے ذاتی وجود کو بھی ہر لمحہ و ہر آن خلافت کے منصب کا پوری طرح مطیع و فرمانبردار پایا۔ اور یہ احساس ہوا کہ منصبِ خلافت کا وجود جماعت سے نہ الگ ہے اور نہ ہو سکتا ہے۔ ایک ہی قرض کی ادائیگی میں دونوں منہمک ہیں۔ ایک ہی آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت میں ایک دل کی طرح دھڑکتے ہوئے ایک دوسرے سے ہم آہنگ ہیں۔ اور یکساں طور پر دعاؤں میں مشغول ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حالیہ دورۂ یورپ کے دوران میں نے محسوس کیا کہ ساری جماعت کی دعاؤں کی اجتماعی قوت اجتماعی رنگ میں مرکوز ہو کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی صورت میں نازل ہو رہی ہے۔ اتنی غیر معمولی تائید و نصرت کا مظاہرہ ہے کوئی شخص نفس یا انانیت کے کیڑے میں مبتلا ہی نہیں ہو سکتا اور محض اور محض ساری رحمتوں کو فضل باری تعالیٰ قرار دینے پر مجبور ہے۔ ان ساری کامیابیوں کو کوئی اپنی خوبی محسوس کر ہی نہیں سکتا۔

حضور نے فرمایا ایک موقع پر میں نے بالکل بے حقیقت اور بے حیثیت ہو کر اپنے رب سے عرض کیا کہ اے میرے رب! میں بالکل بے حقیقت اور بے حیثیت ہوں۔ دنیا اپنے امام کو ایک خاص توقع سے دیکھتی ہے اور خاص امیدیں لگاتی ہے میں تو اس پر پورا نہیں اتر سکتا۔ تو ہی مدد فرما۔ حضور نے فرمایا کہ کئی بار میں نے اللہ تعالیٰ کی اتنی غیر معمولی تائید محسوس کی ہے کہ مجھے احساس ہوا کہ میں نہیں بول رہا کوئی اور طاقت ہے جو میرے اندر بول رہی ہے۔ اور یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کا نتیجہ ہے۔ اس کیفیت کے بعد مجھے یہ خوف پیدا ہوا اگر خدانخواستہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت نے ایک لمحے کیلئے بھی مجھے چھوڑا تو میں ایسا گروں گا کہ دنیا کے لئے پہچاننا مشکل ہو جائے گا کہ یہ وہی شخص ہے جو بول رہا تھا یا کوئی اور ہے۔ اس لئے میں نے اپنے رب سے عرض کی اے خدا! اپنی تائید و نصرت مجھ سے کبھی نہ ہٹانا میں نے عرض کی اے خدا ایسا نہ کر کہ تو رحمت کا جلوہ دکھا کر پیچھے ہٹ جائے۔ ساتھ دیا ہے تو ساتھ رہ اور کبھی ساتھ نہ چھوڑ۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس دعا کے بعد میں نے خواب دیکھا جس سے مجھے یقین ہوا کہ اللہ کے سارے فضل میرے ساتھ جاری رہیں گے اور وہ اپنی رحمت سے مجھے کامیاب کرتا رہے گا اور کبھی پیچھے نہیں ہٹے گا۔ خواب میں میں نے دیکھا کہ میں مسجد بشارت (سپین) کے صحن میں کھڑا ہوں اور میرے بھائی مرزا مظفر احمد صاحب آکر مجھے گلے لگا لیتے ہیں اور گلے لگائے رکھتے ہیں۔ اور چھوڑتے ہی نہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ملاقات کافی لمبی ہو گئی اب علیحدہ ہونا چاہیئے مگر وہ چھوڑتے ہی نہیں اور اسی حالت میں آنکھ کھل جاتی ہے۔

حضور نے فرمایا اس کا میں نے یہ نتیجہ نکالا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے خبر دی ہے کہ یہ سفر بابرکت رہے گا اور اپنے فضل سے باقی ساری زندگی کو بابرکت کرے گا اور جماعت کو جو توقعات ہیں ان کو اپنے فضل سے پورا کریگا حضور نے فرمایا میں نے جو دعا مانگی تھی وہ میری ذات کے لئے مرزا طاہر احمد کے لئے مخصوص نہیں تھی بلکہ ساری جماعت کے لئے یہ دعا تھی۔ اس لئے کہ اس جماعت سے جو توقعات باندھی جاتی ہیں وہی خلیفۂ وقت سے لگائی جاتی ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے یہ خوشخبری ساری جماعت کو دی ہے کہ اس کی تائید و نصرت ہمیشہ جماعت احمدیہ کے ساتھ رہے گی اور کبھی جدا نہ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جماعت کو اس پر عائد کردہ ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق دے گا۔ اور کبھی ساتھ نہ چھوڑے گا۔

حضور نے دعا کی خدا کرے کہ بلند سے بلند فتوحات ہم اپنی زندگی میں دیکھیں۔ اور سب ذمہ داریوں کو ادا کرنے والے ہوں۔

آخر میں حضور نے اراکین صدر انجمن احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔ اور فرمایا جس للّٰہی محبت سے آپ نے مجھے بلایا ہے میں اس کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔

اس کے بعد حضور طعام گاہ میں تشریف لے گئے جہاں پر حضور نے جملہ مدعوئین کے ساتھ کھانا تناول فرمایا۔ حضور کے اہلِ قافلہ اور بعض احباب کو حضور کے ساتھ میز پر بیٹھ کر کھانا کھانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ آخر میں حضور نے دعا کروائی اور دعا کے بعد حضور اپنی نشست سے اٹھ کر تشریف لائے اور جملہ حاضرین کے پاس خود تشریف لے جا کر انہیں شرفِ مصافحہ عطا فرمایا۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ واپس تشریف لے گئے۔

کیا آپ!
• چندہ عام • حصہ آمد
• چندہ جلسہ سالانہ
ادا فرما چکے ہیں؟
(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جملہ قائدین مجالس ۱۰ دسمبر کو مثالی وقارِ عمل منانا نہ بھولیں۔

مہتمم وقارِ عمل مرکزیہ

یک روزہ تربیتی اجتماع

قیادت ضلع گوجرانوالہ مجلس خدام الاحمدیہ قیادت ضلع گوجرانوالہ کا یک روزہ تربیتی اجتماع یکم اکتوبر ۱۹۸۲ء بروز جمعہ بمقام مسجد احمدیہ گوجرانوالہ شہر منعقد ہوا۔ اجتماع کا افتتاح مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نمائندہ مرکز نے فرمایا۔ تلاوت قرآن کریم عبد اور نظم خوانی کے بعد مکرم حافظ صاحب نے صحابہ کرامؓ کی سیرت کے واقعات بیان کرتے ہوئے خدام کو ان کے نمونہ پر چلنے کی تلقین فرمائی اس کے بعد خدام و اطفال کے علمی مقابلے ہوئے ۱۲½ بجے بعد دوپہر اجتماع کے پہلے اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

دوسرا اجلاس زیر صدارت مکرم حافظ مظفر احمد صاحب منعقد ہوا۔ سب سے پہلے محترم حافظ صاحب نے احباب کے سوالوں کے بہت دلچسپ جوابات دیئے اس کے بعد مکرم کریم احمد صاحب آف غانا متعلم جامعہ احمدیہ نے احمدیت کی صداقت کے موضوع پر تقریر کی۔ قائد ضلع مکرم خلیل احمد صاحب سولنگی نے سالانہ اجتماع مرکزی میں خدام کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت کی تلقین فرمائی افتتاحی خطاب مکرم حافظ صاحب نے فرمایا جس میں مجالس کے آداب بیان کرتے ہوئے خدام کو ان پر عمل پیرا ہونے کی تلقین فرمائی سالانہ اجتماع کی کارروائی اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوئی اس اجتماع میں ضلع کی ۲۷ مجالس کے ۲۶۷ خدام و اطفال نے شرکت کی۔

(عبدالرحمان معتمد مجالس خدام الاحمدیہ ضلع گوجرانوالہ)

★ ناظمین اطفال متوجہ ہوں

۱۔ ہر ماہ اطفال کا زیادہ سے زیادہ کلو اجتماع کرائیں اور رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔

۲۔ مورخہ ۱، ۲، ۳ دسمبر ۱۹۸۲ء بروز بدھ، جمعرات، جمعہ کو پہلی سہ ماہی کا ٹورنامنٹ منعقد کروائیں اور رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔

۳۔ اطفال کا طبی معائنہ کروا کر رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔

(سیکرٹری صحت جسمانی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

• مکرم چوہدری محمد حلیم صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گھنوکے جج ضلع سیالکوٹ سے چندہ مساجد بھجواتے ہوئے دعاؤں کے متمنی ہیں اپنے لئے بھی اور اپنی عزیزہ بشریٰ توصیف کے لئے بھی جو لاہور میں زیر تعلیم ہیں اللہ تعالیٰ دونوں کی نیک دعائیں قبول فرمائے اور حسنات دارین سے نوازے۔ آمین

(وصیل المال اوّل۔ تحریک جدید)

• بڑے بھائی مکرم سردار محمد صاحب ٹیلر ماسٹر کی دائیں آنکھ کا اپریشن۔ ایم۔ ایچ راولپنڈی میں ۳۰ اکتوبر کو ہوا ہے اپریشن کی کامیابی اور بعد کی پیچیدگیوں سے بچے رہنے کی احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے

(محمد جمیل معرفت سردار برادرز ٹیلرز گولبازار۔ ربوہ)

• خاکسار اس وقت گھریلو پریشانیوں میں مبتلا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی ساری پریشانیاں دور کرے اور میری ازدواجی زندگی خوشگوار گزرے۔

(محمد خالد انجم کوٹ مومن)

• احباب جماعت کی خدمت میں اپنے والدین کی صحت درازی عمر نیز بہن بھائیوں کے سلسلے کا سچا خادم بننے اور تمام ترقیات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(شکیلہ فردوس بنت محمد عنایت ٹھیکیدار دارالبرکات ربوہ)

• میرے والد صاحب مکرم بشیر احمد مجاہد سیکرٹری مال کوٹ قیصرانی ریٹائرمنٹ کے بعد حکمت کی دوکان کھول رہے ہیں احباب سے التماس ہے کہ وہ اُن کے کام میں برکت کی دعا کریں۔

(عبدالباسط کامرہ ضلع اٹک)

• برادرم سلیم احمد خان صاحب کے مقدمے کے آخری حصے کا فیصلہ عنقریب ہونے والا ہے احباب جماعت سے ان کی باعزت اور کامل بریت کے لئے خصوصی دعا کی درخواست ہے

(نثار احمد خاں۔ علی پور ضلع مظفر گڑھ۔ مربی سلسلہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر حوالہ ضرور دیں۔ مینیجر الفضل۔

تربیتی جلسے

محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد (مقامی) محترم مولوی عزیز الرحمان صاحب منگلا مربی سلسلہ ضلع سرگودھا اور محترم ظفر اللہ صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سرگودھا پر مشتمل ایک وفد تربیتی دورہ کے سلسلہ میں ضلع خوشاب کے علاقہ تھل میں آیا۔ ۷ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو صبح سات بجے بھائی امید علی ورک میں محترم مولانا احمد علی شاہ صاحب نے احباب جماعت کو زریں نصائح سے نوازا اور احباب کے سوالات کے جوابات دیئے پھر پونے دس بجے ایک جلسہ کا انعقاد عمل میں آیا تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نے اس جلسہ کی اہمیت پر روشنی ڈالی نیز خلافت سے وابستگی کی اہمیت اور برکات بیان فرمائیں۔ خاکسار اور مکرم عبدالرحمان صاحب فاضل نے خلافت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی آخر میں محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نے خلافت کی ضرورت۔ اہمیت اور عظمت پر مفصل تقریر فرمائی۔ جس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی جس پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

اسی دن نماز عشاء کے بعد خوشاب میں جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد خاکسار، مولانا عزیز الرحمان صاحب منگلا اور محترم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے خلافت کی اہمیت و ضرورت اور برکات پر تقاریر کیں۔

(طاہر محمود چوہدری مربی سلسلہ احمدیہ مقیم ڈیرہ چاہل خان ضلع خوشاب)

ولادت

مورخہ ۹ اکتوبر ۱۹۸۲ء بروز بدھ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے عزیزم ملک مبارک احمد کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ عزیزہ نومولودہ ملک الطاف الرحمٰن ولد ملک عبدالرحیم صاحب آف کراچی (مرحوم) بابا گولیمار والے کی پوتی اور جناب ملک منیر احمد خانصاحب آف کراچی کی نواسی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ نومولودہ کو نیک کرے خادمۂ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(امۃ الحفیظ بیگم ملک الطاف الرحمٰن۔ دستگیر کراچی)

۲ نومبر کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے ہمارے بھائی عزیزم حبیب اللہ کو پہلا فرزند عطا کیا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام محمد نجیب اللہ تجویز فرمایا ہے۔ نومولود حضرت اقدس کے صحابی میاں خدا بخش صاحب مرحوم بھیروی کا پڑپوتا اور میاں نصر اللہ خان مرحوم کا پوتا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو بابرکت اور لمبی عمر عطا کرے۔ آمین۔

(محمد اسد اللہ بھیرہ ضلع سرگودھا)

ضروری گزارش

بعض احباب دوسرے جماعتی اداروں کے نام بھیجی جانے والی رقوم الفضل کو بھیج دیتے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ متعلقہ اداروں کو براہ راست رقوم بھجوائیں اس طرح ان کی رقم منزلِ مقصود پر جلد پہنچ جائے گی۔ (مینیجر)

عالمگیر تبلیغی منصوبہ

سالانہ اجتماع ۱۹۸۲ء کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ساری دنیا میں پھیلی ہوئی احمدی خواتین کے لئے ایک "عالمگیر تبلیغی منصوبہ" بیان فرمایا ہے جس کا خلاصہ الفضل ۲۳ اکتوبر میں شائع ہو چکا ہے نیز لجنہ مرکزیہ کی طرف سے تمام لجنات کو بھی یہ تحریک بھجوائی جا چکی ہے تمام لجنات اس پر فوری عمل کریں اپنی اپنی لجنات کے سامنے یہ منصوبہ پیش کر کے اپنی تجاویز لجنہ مرکزیہ کو بھجوائیں نیز کیسٹوں پر اسباق تیار کرنے کی تجویز پر کس حد تک مرکزی لجنہ کا ہاتھ بٹا سکتی ہیں۔ ابھی تک بہت کم تجاویز اس سلسلہ میں لجنہ مرکزیہ کو موصول ہوئی ہیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

بیس ۲۰ تا تیس ۳۰ نومبر ۱۹۸۲ء عشرۂ وقفِ جدید دفتر اطفال منائیں

سیکرٹری وقفِ جدید
اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

از سررشتہ ضلع کونسل جھنگ

ٹنڈر نوٹس

(۱) نوٹس نیلام ٹھیکہ جات

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ضلع کونسل جھنگ کے درج ذیل ٹھیکہ جات کا نیلام عام تواریخ، مقامات اور اوقات مندرجہ محاذ کیا جاوے گا۔ شرائط نیلام موقع پر سنائی جائیں گی یا کسی بھی روز دوران دفتری اوقات دفتر ٹیکسیشن آفیسر ضلع کونسل جھنگ سے ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔ لہٰذا خواہشمند حضرات تاریخ از وقت مقررہ تشریف لاکر بولی میں شرکت کریں اور فائدہ اٹھائیں۔

نمبر شمار	نام ٹھیکہ	معیاد ٹھیکہ	تاریخ وقت نیلام		مقام
۱۔	منڈی مویشیاں بُلو	ایک سال	۱۸/۱۱/۸۲	۱۱ بجے صبح	جناح ہال جھنگ
۲۔	〃 〃 جھنگ	〃	〃	〃	〃
۳۔	ٹول ٹیکس بُلو شہابل لنک روڈ	〃	〃	〃	〃
۴۔	〃 〃 ۱۸ ہزاری رشید پور	〃	〃	〃	〃
۵۔	〃 〃 کھیوہ ستیانہ روڈ	〃	〃	〃	〃
۶۔	〃 〃 جامع محمدی شریف لنک روڈ	〃	〃	〃	〃
۷۔	〃 〃 محمود کوٹ سیالکوٹ روڈ	〃	〃	〃	〃
۸۔	〃 〃 سالار والا پنڈی بھٹیاں روڈ	〃	〃	〃	〃
۹۔	〃 〃 ٹھٹھہ محمد شاہ روڈ	〃	〃	〃	〃
۱۰۔	〃 〃 دھرکھانہ والا لنک روڈ	〃	〃	〃	〃
۱۱۔	〃 〃 چنیوٹ کوٹ خدایار روڈ	〃	〃	〃	〃
۱۲۔	دکان نمبر ۳ بمقام عابد چوک جھنگ روڈ	〃	〃	〃	〃
۱۳۔	عمارت ذیل گھر جھنگ روڈ	〃	〃	〃	بمقام لوکل فنڈ
۱۴۔	دکان نمبر ۲، ۳۲ بمقام چنیوٹ	〃	۱۹/۱۱/۸۲	۱۱ بجے صبح	کلرک چنیوٹ

(ii) **نیلام درختاں۔** سڑک بھوانہ سرشمیر تا ۱۶ میل کل تعداد درختاں = ۱۴۰

۱۔ شیشم درخت = ۶۹ شیشم عمارتی = ۶۶۴ ۱۰۷۲ مکسر فٹ

۲۔ کیکر درخت = ۷۱ کیکر درخت = ۶۷۵ ۶۱۳ 〃

ایندھن = ۱۰ سیر ۴۷۱ من

تاریخ نیلام

۱۸/۱۱/۸۲ بوقت ۱۱ بجے قبل دوپہر بمقام جناح ہال جھنگ صدر کامیاب بولی دہندہ سے موقع پر ۲/۱ حصہ زر نیلام وصول ہوگا۔ زر ضمانت -/۲۰۰۰ روپے قابل واپسی بولی سے قبل داخل کریں۔ خواہشمند حضرات اس نادر موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

(iii) ضلع کونسل جھنگ نے اپنی زیر تحویل سڑکات کے لئے ۴۰ آسامیاں بیلداراں سر درختی اور ۲۹ بیلداران روڈ گینگ بھرتی کرنے ہیں جو ہر سہ تحصیل شورکوٹ، چنیوٹ، جھنگ کے علاقہ میں تعینات کئے جائیں گے یہ آسامیاں ورک چارج اور عارضی ہیں۔ امیدواروں کا نوجوان اور صحت مند ہونا ضروری ہے تنخواہ پے سکیل نمبر I بالمقطہ -/۴۰ روپے ماہوار دی جائے گی۔ درخواستیں دفتر روزگار کی معرفت بنام ڈسٹرکٹ انجینئر صاحب ضلع کونسل جھنگ مورخہ ۲۰/۱۱/۸۲ کو آنی چاہئیں۔ امیدوار برائے انٹرویو بتاریخ ۲۲/۱۱/۸۲ اپنے خرچہ پر دفتر ضلع کونسل جھنگ حاضر آویں۔

(ب) ضلع کونسل جھنگ کو درج ذیل ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لئے منظور شدہ ٹھیکیداران سے ٹینڈر مطلوب ہیں۔ ٹینڈر سربمہر لفافوں میں مورخہ ۲۱/۱۱/۸۲ کو دفتر ضلع کونسل جھنگ میں ۱۲ بجے دوپہر تک وصول کئے جائیں گے اور اسی روز ٹینڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ زر ضمانت کال ایٹ ڈیپازٹ کی صورت میں ٹینڈر فارم کے ہمراہ ارسال کرنا ہوگا۔ کال ایٹ ڈیپازٹ صرف جھنگ صدر کے بنکوں سے تیار شدہ قابل قبول ہوگی۔

ٹینڈر فارم بحساب -/۲۵ روپے فی فارم دفتر ڈسٹرکٹ انجینئر ضلع کونسل جھنگ سے ایک روز قبل دوران اوقات کار حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ بلوں کی ادائیگی فنی طور پر منظور شدہ تخمینہ جات کے مطابق کی جائے گی۔ میٹریل اور مشینری بذمہ ٹھیکدار ہوگا۔ مزید برآں چھوٹے چھوٹے کاموں کے تخمینہ جات کی فہرست دفتر سے دوران اوقات کار ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت لاگت	میعاد
۱۔	تعمیر سڑک چنڈ کالا بالی ۱½ میل	-/۶۵۷۵۰۰	-/۱۳۲۰۰	۹ ماہ
۲۔	تعمیر سڑک عدلانہ ورٹہ ۲½ میل	-/۸۸۷۵۰۰	-/۱۷۸۰۰	۹ ماہ
۳۔	تعمیر لنک روڈ بدھ رحیانہ	-/۵۳۶۰۰۰	-/۱۰۸۰۰	۶ ماہ
۴۔	سڑک بھوانہ کلو کا ٹاہلی فیگنی لنک روڈ	-/۴۰۷۶۰۰	-/۸۲۰۰	۶ ماہ
۵۔	تعمیر لنک روڈ دربار حضرت سلطان باہو تا چاہ سمندری تحصیل شورکوٹ ½ میل	-/۳۴۰۵۰۰	-/۶۸۰۰	۶ ماہ
۶۔	تعمیر لنک روڈ کسووانہ تا کنڈل کھوکھراں	-/۷۹۴۰۰۰	-/۱۶۰۰۰	۷ ماہ
۷۔	تعمیر سڑک روڑاں والی چک نمبر ۴۴۵ ۱½ میل	-/۶۴۰۰۰۰	-/۱۲۸۰۰	۶ ماہ
۸۔	تعمیر سڑک چک نمبر ۴۹۳	-/۳۰۰۰۰۰	-/۶۰۰۰	۶ ماہ
۹۔	مرمت لالیاں کانڈیوال روڈ	-/۲۰۰۰۰۰	-/۴۰۰۰	۶ ماہ
۱۰۔	متھرمہ امین پور روڈ	-/۲۰۰۰۰۰	-/۴۰۰۰	۶ ماہ
۱۱۔	چک جھمرہ روڈ	-/۱۴۹۰۰۰	-/۳۰۰۰	۶ ماہ
۱۲۔	تعمیر سڑک کانواں والا لنک روڈ	-/۲۱۳۰۰۰	-/۴۳۰۰	۶ ماہ
۱۳۔	تعمیر محسن آباد لنک روڈ	-/۱۳۸۰۰۰	-/۲۸۰۰	۶ ماہ
۱۴۔	وٹرنری ہسپتال چک نمبر ۱۳	-/۷۰۰۰۰	-/۱۴۰۰	۶ ماہ
۱۵۔	وٹرنری کمپونڈر کوارٹر چک نمبر ۱۳	-/۶۲۰۰۰	-/۱۲۵۰	۶ ماہ
۱۶۔	وٹرنری ہسپتال کوٹ مرزا	-/۷۰۰۰۰	-/۱۴۰۰	۶ ماہ
۱۷۔	وٹرنری کمپونڈر کوارٹر کوٹ مرزا	-/۶۲۰۰۰	-/۱۲۵۰	۶ ماہ
۱۸۔	وٹرنری کوٹ مرزا شیر مسیح	-/۷۰۰۰۰	-/۱۴۰۰	۶ ماہ
۱۹۔	وٹرنری کمپونڈر کوارٹر مرزا شیر مسیح	-/۶۲۰۰۰	-/۱۲۵۰	۶ ماہ

نوٹ:۔ ۱۷ تا ۱۹۔ زمین کا انتقال ہونے پر ورک آرڈر جاری کیا جائے گا۔

(ج) ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ضلع کونسل درج ذیل عمارت کا پرانا ملبہ از قسم کارڈر اینٹ دروازے کڑیاں وغیرہ جس حالت میں ہیں موقع پر پڑا ہے۔ بمطابق تاریخ اور اوقات کار بذریعہ نیلام عام کیا جائے گا۔ شرائط نیلام موقع پر سنائی جائیں گی یا دوران دفتری اوقات کار دفتر ہذا سے ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔ لہٰذا خواہشمند حضرات اس نادر موقع سے فائدہ اٹھائیں

نمبر شمار	نام عمارت	تاریخ نیلام	وقت نیلام	مقام نیلام
۱۔	ان ڈور وارڈ وٹرنری ڈسپنسری شاہ جیونہ	۱۸-۱۱-۸۲	۱۱ بجے	جناح ہال ضلع کونسل جھنگ
۲۔	پرانا ملبہ چوکیدار کوارٹر شورکوٹ	۱۸-۱۱-۸۲	〃	〃
۳۔	دو عدد سائیکل سہراب	〃	〃	〃

(د) ضلع کونسل کی جیپ نمبر ۶۹۔ جی خ جس حالت میں ہے کا نیلام عام بتاریخ ۱۸/۱۱/۸۲ بوقت ۱۱ بجے صبح جناح ہال ضلع کونسل جھنگ ہوگا۔ بولی سے قبل -/۵۰۰۰ روپے پیشگی داخل کروانے ہوں گے۔ بقایا رقم کامیاب بولی دہندہ کو موقع پر جمع کروانا ہوگی۔

المشتہر

چیئرمین ضلع کونسل جھنگ فون نمبر ۲۰۷۶

G.PL-8155

الفضل کی اشاعت میں حصہ لیں ۔ مینجر الفضل

"وقفِ جدید" ایک الٰہی تحریک ہے اسمیں شمولیتِ برکات خداوندی کے حصول کا ذریعہ ہے
ناظم مال وقفِ جدید ربوہ
اللہ تعالیٰ جملہ احبابِ جماعت کو انکے حاصل کرنے کی توفیق بخشے آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب "وقف بعد از ریٹائرمنٹ" کیلئے اپنے اسماء پیش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"سلسلہ کو بہت زیادہ واقفین کی ضرورت ہے ..... بہت سے ایسے ہیں جو ریٹائرمنٹ کی عمر کو پہنچ رہے ہیں بعض پہنچ چکے ہیں ..... وہ اپنی بقیہ عمر رضا کارانہ طور پر وقف کردیں ..... جو لطف وقف کی زندگی میں ہے وہ کسی اور میں نہیں ..... کثرت سے ایسے لوگ سامنے آئیں جنہوں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ دنیا کمانے میں گزارا ہو ..... دنیا کمانے کا کام کافی ہوگیا اب اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوکر اپنی ذمہ داریوں کو اٹھائیں"

(الفضل ۷ر نومبر ۱۹۸۲ء)

ریٹائرمنٹ لینے والے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ براہِ کرم اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے خدمتِ دین کے لیے اس سکیم میں بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اپنے اسماء بھجوائیں اور نظارت ہذا کو بھی مطلع فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

صدر انجمن احمدیہ میں محررین کی ضرورت

وفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں کارکنان درجہ اوّل و دوم (محررین) کی ضرورت ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمتِ دین کا شوق رکھتے ہوں۔ اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ کام کرنے کے خواہشمند ہوں کارکنان درجہ اوّل کے لیے بی اے تمام مضامین پاس اور کارکنان درجہ دوم کے لیے تعلیمی قابلیت کم از کم مولوی فاضل میٹرک پاس ہونی چاہیئے۔ ایسی درخواستیں مکمل کوائف کے ساتھ ناظر دیوان صدر کمیشن کو موصول ہوجانی چاہئیں۔ درخواستیں ۱۵ر دسمبر ۱۹۸۲ء تک وصول کی جائینگی۔

(ناظر دیوان وصدر کمیشن امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

صف دوم معلمین کی بارہویں کلاس

۳۱ر دسمبر ۸۲ء تک درخواست ارسال فرمائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات فرمودہ ۲ر جنوری ۱۹۷۶ء کی تعمیل میں حسب سابق وقفِ جدید کے تحت ۱۵ر جنوری ۱۹۸۳ء سے سہ ماہی تربیتی کلاس شروع ہو رہی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اس تحریک کی اوّلین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں جو تربیت کی زیادہ محتاج ہیں وہ اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لیے بھجوائیں۔ عمر اور تعلیم کا کوئی خاص معیار نہیں ہے البتہ صحت اچھی ہو اور کچھ لکھنا پڑھنا جانتے ہوں اور تبلیغ کا خاص شوق اور جذبہ رکھتے ہوں۔

کلاس میں شامل ہونے والے طلباء کی درخواستیں ۳۱ر دسمبر ۱۹۸۲ء تک مع کوائف۔ نام۔ ولدیت۔ تاریخ بیعت۔ عمر۔ تعلیم۔ دفتر وقفِ جدید میں پہنچ جانی چاہیئے۔ درخواستیں مقامی جماعت کے امیر/صدر صاحب کی تصدیق سے آنی چاہئیں دوران تعلیم قیام طعام کا انتظام مرکز کریگا البتہ موسم کے مطابق بستر اپنے ہمراہ لائیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

جدید فیشن کیمطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے

نیو پاک جیولرز

۱۱۱۔ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور

فون ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶

رہائش ۴۱۸۶۴۵

پروپرائیٹر۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ایک احمدی بچے کا خط

پیارے ابو جان!

کل مجھے آپکا خیریت نامہ ملا جس میں یہ خوشخبری تھی کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک ننھی سی بہن عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ میری پیاری بہن کو لمبی زندگی دے اور خادم دین بنائے۔ ابو جان! نہایت ادب سے صرف یاد دہانی کے لیے یہ گزارش کرتا ہوں کہ ہمیں اب خدا کی اس نعمت کی قدر کرنی چاہیے۔ اور حضورؒ نے قدر کا سب سے اچھا اصول اس کی تربیت بتایا ہے۔ ہمارے پیارے امام رحمہ اللہ تعالیٰ نے تربیت کا ایک گُر یہ بتایا تھا کہ اس کو وقف جدید دفتر اطفال میں شامل کیا جائے ویسے بھی ہر پیدا ہونے والے بچے پر چندہ لازم ہوجاتا ہے۔ چنانچہ میری عزیز بہن اور اپنی دختر نیک اختر کے واسطے بارہ روپے چندہ وقفِ جدید دے کر اسے بھی وقفِ جدید کے عظیم مجاہدوں کی فہرست میں شامل کروایئے۔ اس چندے کے نتیجے میں فرشتے انشاء اللہ خود میری بہن کے ذہن کو اسلام کے سانچے میں ڈھالیں گے۔ ۳۱ر دسمبر کو وقفِ جدید کا سال ختم ہو رہا ہے۔ جب کہ میرا بھی کچھ بقایا ہے۔ مجھے بھی کچھ رقم ارسال فرمائیں تاکہ میں بھی معاذؓ اور معوذؓ کی طرح ان "ننھے مجاہدین" میں شامل ہوکر کفر کے خلاف اسلام کی جنگ میں حصہ لے سکوں۔

والسلام

آپکا نہایت درجہ فرمانبردار بیٹا طفلِ امروز۔ قائد فروا

(سیکرٹری وقفِ جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

نومبر۔ دسمبر ۱۹۸۲ء

خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں کہ ماہنامہ تشحیذ الاذہان ماہ نومبر۔ دسمبر ۱۹۸۲ء اکٹھا شائع ہو رہا ہے۔ جو انشاء اللہ نومبر ۱۹۸۲ء کے آخری ہفتہ میں خریداران کو بھجوایا جائیگا۔

(مینجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

سپاسِ تعزیت

میرے والد چوہدری عبدالرحیم خاں کاٹھگڑھی ریٹائرڈ آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ۲۹ر جولائی ۱۱ بجے شب وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس موقعہ پر بہت سے دوست احباب ہمارے گھر تشریف لائے اور ہمارے ساتھ اظہار ہمدردی کیا۔ اسی طرح سے پاکستان اور بیرون پاکستان بہت سے دوستوں نے تعزیت کے خطوط لکھے۔ اخبار الفضل کے ذریعہ ہم ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ والد صاحب کے لیے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور مغفرت کی چادر میں لپیٹ کر جنت کا وارث بنائے ہمیں صبرِ جمیل عطا فرمائے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ آمین

(مبارک احمد خاں ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

اکسیر گلٹی پستان

(دودھل جانوروں کیلئے)

ایک ہفتہ کا کورس قیمت ۲۱/- روپے، تفصیلات کیلئے کیور ویٹو ویٹرنری گائیڈ ملاحظہ فرمائیں

کیور ویٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور۔ کراچی۔

ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷